قبائلی علاقہ جات ایک نظر میں

تحریر: میاں طاہر
تلخیص: عبدالرحیم روزی

(وطن عزیز کا خوبصورت ترین علاقہ جو آج کل امریکی دہشت گردی کا شکار ہے)

قبائلی علاقہ جات کے باشندے خوبیوں اور خامیوں کے مرقع ہیں۔ اسلام لانے سے قبل وہ اجڈ، وحشی اور تند خو تھے، ''جس کی لاٹھی اس کی بھینس'' ان کا قانون تھا، اسلام نے انہیں قانون، ضابطے اور انسانیت سے متعارف کرایا۔ پھر اسلامی روایات اور تہذیب کے زیر اثر مہمان نوازی نے رواج پایا اور ان کی خودداری عروج پر جا پہنچی۔

قبائلی علاقہ جات پر جب بھی بیرونی حملہ ہوا تو انہوں نے آپس کے اختلافات پس پشت ڈال کر مقابلہ کیا اور دشمن کو نکال باہر کر دیا۔ صدیوں کی جنگوں نے انہیں جنگجو اور آزمودہ بنا دیا۔ اس لیے آج تک کوئی بیرونی حکمران ان قبائلیوں کو مطیع نہ کر سکا۔

قبائلی علاقہ جات (فاٹا) کا کل رقبہ: 27,220 مربع کلومیٹر اور آبادی: 3500000 ہے۔☆

ایجنسیوں کا تعارف:

۱۔ **باجوڑ**: آبادی (9,00,000) رقبہ (1290 کلومیٹر) صدر مقام: خار، نمایاں قبائل: ترکھانی، عثمان خیل، مہمند

۲۔ **خیبر**: آبادی 6 لاکھ، رقبہ (2576 مربع کلومیٹر) انتظامی تقسیم: باڑا، جمرود، لنڈی کوتل' قبائل: آفریدی، شنواری

۳۔ **اورکزئی**: آبادی (5 لاکھ) رقبہ (1538 مربع کلومیٹر)

۴۔ **کرم**: آبادی (5 لاکھ) رقبہ (380 کلومیٹر مربع) اہم قبائل: توری اور بنگش، صدر مقام: پاراچنار

۵۔ **جنوبی وزیرستان**: آبادی (4 لاکھ 50 ہزار، رقبہ (6620 مربع کلومیٹر) اہم قبائل: محسود اور وزیری

۶۔ **شمالی وزیرستان**: آبادی: (4 لاکھ، رقبہ (4707 مربع کلومیٹر) اہم قبائل: وزیری اور داور

۷۔ **مہمند**: آبادی 3 لاکھ، رقبہ (2296 مربع کلومیٹر) اہم قبائل: مہمند قبیلہ

ان کے علاوہ چھ قبائلی علاقے یہ ہیں: F.R پشاور، کوہاٹ، ٹانک، بنوں، آکی اور ڈیرہ اسماعیل خان۔

ان علاقوں کا انتظام ڈی سی اور ڈی سی او کے پاس ہے۔ (بشکریہ ماہنامہ علم و آگہی، فروری 2009، فیصل آباد)

☆ مندرجہ بالا آبادی کا مجموعہ 3650000 اور رقبے کا مجموعہ 19407 مربع کلومیٹر ہے۔ واللہ اعلم